وضو

وضوفرض ہونے کی صورتیں:

۔۔ ہرنماز کے لئے چاہے فرض ہو یا نفل وضوفرض ہے۔

۔۔نمازِ جنازہ کے لئے وضوفرض ہے۔

۔۔سجدہ تلاوت کے لئے وضوفرض ہے۔

۔۔قرآن پاک دیکھ کر پڑھنے کے لئے وضوفرض ہے۔

وضوواجب ہونے کی صورتیں:

۔۔ بیت اللہ کے طواف کے لئے

۔۔قرآن پاک چھونے کے لئے

وضوسنت ہونے کی صورتیں:

۔۔سونے سے پہلے وضو کر لینا سنت ہے۔

۔۔غسل کرنے سے پہلے وضو کرنا سنت ہے۔

وضومستحب ہونے کی صورتیں:

۔۔اذان اور تکبیر کے وقت

۔۔دین کی تعلیم دیتے وقت

۔۔خطبہ نکاح پڑھتے ہوئے

۔۔ذکرِ الٰہی کرتے ہوئے

۔۔میت کو غسل دینے کے بعد

۔۔میدانِ عرفات میں ٹھہرنے کے وقت۔

۔۔صفااور مروہ کی سعی کے وقت۔

۔۔جنابت کی حالت میں کھانے سے پہلے۔

۔۔ہروقت باضورہنا کہ اس کی بڑی فضیلت ہے

وضو کے فرائض:

وضو میں چار فرائض ہیں اور درحقیقت انہی چار چیزوں کا نام وضو ہے۔ان میں سے اگر کوئی بھی چیز چھوٹ جائے یا بال برابر بھی کوئی جگہ سوکھی رہ جائے تو وضو نہ ہوگا۔

1۔ایک بار پورے چہرے کا دھونا ۔یعنی پیشانی کے بالوں کی جڑ سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک سارے چہرے کو دھونا۔

2۔ایک بار دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا۔

3۔ایک بار چوتھائی سر کا مسح کرنا۔

4۔ایک بار دونوں پیروں کو ٹخنوں سمیت دھونا۔

وضو کی سنتیں:

وضو میں کچھ چیزیں سنت ہیں، یہ وضو کا اصل حُسن ہیں اگر چہ ان کے چھوڑ دینے سے وضو ہو جائے گا لیکن قصداً ایسا کرنا اور بار بار نہ کرنا نہایت غلط ہے اور اندیشہ ہے کہ ایسا شخص گناہ گار ہوگا۔وضو میں پندرہ سنتیں ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں:

1۔خدا کی خوشنودی اور اجرِ آخرت کی نیت کرنا۔

2۔بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہہ کر وضو شروع کرنا۔

3۔چہرہ دھونے سے پہلے دونوں ہاتھ گٹوں سمیت دھونا۔

4۔تین بار کلی کرنا۔

5۔مسواک کرنا۔

6۔ناک میں تین مرتبہ پانی ڈالنا۔

7۔تین بار ڈاڑھی میں خلال کرنا۔

8۔ہاتھوں اور پیروں کی انگلیوں میں خلال کرنا۔

9۔پورے سر کا مسح کرنا۔

10۔دونوں کانوں کا مسح کرنا۔

11۔مسنون ترتیب کے مطابق وضو کرنا۔

12۔اعضاء دھوتے ہوئے پہلے داہنے عضو کو دھونا اور پھر بائیں کو دھونا۔

13۔ایک عضو کے بعد فوراً دوسرے عضو کو دھونا۔اور دوسرے عضو کو دھونے میں اتنی تاخیر نہ کرنا کہ پہلا عضو خشک ہو جائے۔

14۔ہر عضو کو تین تین مرتبہ دھونا۔

15۔وضو سے فارغ ہو کر مسنون دعا پڑھنا۔

وضو کے مستحبات:

1۔کسی ایسی اونچی جگہ بیٹھ کر وضو کرنا کہ پانی بہہ کر اپنی طرف نہ آئے اور جسم اور لباس پر چھینٹیں بھی نہ پڑیں۔

2۔وضو کرتے ہوئے قبلہ کی طرف رُخ کرنا۔

3۔وضو میں دوسرے کی مدد نہ لینا یعنی خود ہی پانی لیا جائے اور خود ہی اعضاء دھوئے جائیں۔

4۔داہنے ہاتھ سے کلی کرنا اور ناک میں پانی بھی داہنے ہاتھ سے ہی ڈالنا۔

5۔بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔

6۔پیر دھوتے وقت دائیں ہاتھ سے پانی ڈالنا اور بائیں ہاتھ سے ملنا۔

7۔اعضاء دھوتے ہوئے مسنون دعائیں پڑھنا۔

8۔اعضاء کو دھوتے وقت اچھی طرح مل مل کر دھونا کہ کوئی میل کچیل باقی نہ رہ جائے۔

وضو میں 9 باتیں مکروہ ہیں جن سے بچنا چاہیے:

1۔وضو کے آداب اور مستحبات کو ترک کرنا یا انکے خلاف کرنا۔

۔ضرورت سے زیادہ پانی صرف کرنا۔

3۔اتنا پانی کم استعمال کرنا کہ اعضاء کے دھونے میں کوتاہی کا اندیشہ ہو۔

4۔وضو کے دوران بلاوجہ اِدھر اُدھر کی باتیں کرنا۔

5۔چہرے پر زور زور سے چھپکا مارنا اور اسی طرح دوسرے اعضاء پر زور زور سے چھینٹیں مارنا۔

6۔تین مرتبہ سے زیادہ اعضاء کو دھونا۔

7۔نئے پانی سے تین بار مسح کرنا۔

8۔وضو کے بعد ہاتھوں کا پانی چھڑکنا۔

9۔کسی عذر کے بغیر ان اعضاء کا دھونا جن کا دھونا وضو میں ضروری نہیں ہے۔

کن چیزوں پر مسح جائز نہیں۔

1۔ہاتھ کے دستانوں پر

2۔ٹوپی پر

3۔سر پر بندھے ہوئے مفلر یا عمامے پر

4۔دوپٹے یا برقعے پر

جن چیزوں سے وضوٹوٹ جاتا ہے:

۔۔پاخانہ، پیشاب خارج ہونا

۔۔ہوا کا خارج ہونا

۔۔بدن کے کسی حصے سے خون نکل کر بہہ جانا

۔۔منہ بھر کر قے آنا

۔۔اگر قے منہ بھر کر نہ ہو لیکن تھوڑی تھوڑی کئی بار ہو جائے اور اس کی مقدار منہ بھر کر قے کے برابر ہو تو وضوٹوٹ جاتا ہے۔

۔۔اگر آنکھوں میں کوئی تکلیف ہو اور مسلسل پانی بہے تو اس سے بھی وضوٹوٹ جاتا ہے۔

۔۔جن چیزوں سے غسل واجب ہوتا ہے ان سب سے وضو بھی لازم ٹوٹ جاتا ہے، مثلاً حیض ونفاس وغیرہ

۔۔لیٹ کر یا ٹیک لگا کر سونے سے وضوٹوٹ جاتا ہے۔

۔۔کسی مرض یا صدمے سے بے ہوشی طاری ہو جائے تو وضوٹوٹ جاتا ہے۔

۔۔کسی نشیلی چیز کے کھانے، پینے یا سونگھنے سے نشہ آجائے تو وضوٹوٹ جاتا ہے۔

۔۔نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنے سے وضوٹوٹ جاتا ہے۔

۔۔لیٹ کر نماز پڑھنے والا مریض اگر نماز میں سو جائے تو وضوٹوٹ جاتا ہے۔

جن سے وضو نہیں ٹوٹتا:

۔۔نماز میں سو جانے سے چاہے سجدہ میں ہی سوئے۔

۔۔بیٹھے بیٹھے اونگھ جانے سے۔

۔۔نماز میں مسکرانے سے۔

۔۔ستر برہنہ ہونے، ستر کو ہاتھ لگانے یا کسی کا ستر دیکھنے سے۔

۔۔زخم سے خون نکلے مگر زخم کے اندر ہی رہے، بہنے نہ پائے۔

۔۔جسم سے کوئی پاک چیز نکلے، جیسے آنسو وغیرہ

معذور کے وضو کے احکام:

وضو کے معاملہ میں اس شخص کو معذور سمجھا جاتا ہے جو کسی ایسی بیماری میں مبتلا ہو جس سے ہر وقت وضوٹوٹنے کا خدشہ ہو اور مرض سے اتنی مہلت نہ ملتی ہو کہ طہارت سے عبادت کر سکے مثلاً

۔۔کوئی آنکھوں کا مریض ہو اور ہر وقت آنکھوں سے پانی اور میل بہتا رہتا ہو۔

۔۔کسی کو پیشاب کا مرض ہو اور ہر وقت قطرہ آتا رہتا ہو۔

۔۔کسی کو ریاحی مرض ہو اور ہر وقت ہوا خارج ہوتی رہتی ہو۔

۔۔کسی کو پیٹ کا مرض ہو اور ہر وقت پاخانہ جاری رہتا ہو۔

۔۔کوئی ایسا مرض کہ ہر وقت خون یا پیپ رستا رہتا ہو۔

۔۔ کسی خاتون کو ہر وقت استحاضہ کا خون آتا رہتا ہو۔

ان تمام صورتوں میں حکم یہ ہے کہ ایسا شخص ہر نماز کے لئے نیا وضو کرلیا کرے اور یہ وضو اس کی بیماری کے باوجود قائم رہے گا۔

وضو کا مسنون طریقہ:

۔۔ وضو کرنے والا پہلے یہ نیت کرے کہ میں اللہ تعالیٰ کو خوش کرنے کے لئے اور اس سے اپنے عمل کا صلہ پانے کے لئے وضو کرتا ہوں

۔۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر وضو شروع کرے۔

۔۔ پہلے داہنے ہاتھ میں پانی لے کر دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک خوب اچھی طرح مَل مَل کر تین تین بار دھوئے۔

۔۔ داہنے ہاتھ میں پانی لے کر تین بار کُلی کرے اور بہتر ہے کہ مسواک کرے اگر کسی وقت مسواک نہ ہو تو شہادت کی انگلی اچھی طرح دانت صاف کرے۔ اگر روزے سے نہ ہو تو تینوں بار غرارہ بھی کرے یعنی حلق تک پانی پہنچائے۔

۔۔ تین بار ناک میں اس طرح پانی ڈالے کہ پانی نتھنوں کی جڑ تک پہنچ جائے اور بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرے، ناک میں پانی ڈالنے کے لئے ہر بار نیا پانی لے۔

۔۔ پورا چہرہ اس طرح دھوئے کہ بال برابر بھی کوئی جگہ سُوکھی نہ رہ جائے۔

۔۔ اگر داڑھی گھنی ہو تو داڑھی میں خلال بھی کرے تاکہ بالوں کی جڑ تک پانی اچھی طرح پہنچ جائے۔

۔۔ دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت اچھی طرح مَل مَل دھوئے۔ اگر ہاتھ میں انگوٹھی وغیرہ ہو تو ہلالے اور عورتیں بھی اپنی چوڑیاں اور زیور وغیرہ ہلالیں تاکہ پانی ہر جگہ پہنچ جائے۔

۔۔ دونوں ہاتھوں کو پانی سے تر کر کے انگوٹھا اور شہادت کی انگلی الگ رکھ کے باقی تین تین انگلیاں کو ملا کر انگلیوں کا اندرونی حصہ پیشانی کے بالوں سے پیچھے کی طرف پھیر کر چوتھائی سر کا مسح کرے، پھر ہاتھ کی دونوں ہتھیلیاں پیچھے کی طرف سے آگے کی طرف پھیر کر تین چوتھائی سر کا مسح کرے۔ پھر شہادت کی انگلی سے کان کے اندرونی حصہ اور انگوٹھے سے بیرونی حصے میں مسح کرے۔ مسح کے اس طریقے میں حکمت یہ ہے کہ اس طرح کسی بھی حصہ میں ہاتھ کا وہ حصہ دوبارہ استعمال نہیں ہوتا جو ایک بار استعمال ہو چکا ہو۔

۔۔ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت تین تین بار اس طرح دھوئے کہ دائیں ہاتھ پانی ڈالتا جائے اور بائیں ہاتھ سے مَلتا جائے۔ پاؤں کی انگلیوں کے درمیان خلال بھی کرے۔

۔۔ ایک عضو کے بعد فوراً دوسرا عضو دھوئے، ٹھہر ٹھہر کر اور وقفوں کے ساتھ نہ دھوئے۔